اداریہ

حجاب، مہذب ، معاشرے میں کثرت سے مستعمل، ان تصورات میں سے ایک ہے، جس کا انسانی زندگی پر خاص اثر پڑتا ہے۔ اسلامی حجاب کی اہمیت اس حد تک ہے کہ اسے قرآن میں ایک بنیادی ضرورت کے طور پر بیان کیا گیا ہے اور اس کی بعض حکمتوں اور تاثیر گزاریوں کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ یہ موضوع ہمیشہ سے اسلامی محققین بالخصوص فقہاء، مفسرین، ماہرین عمرانیات اور ماہرین نفسیات کی توجہ کا مرکز رہا ہے۔ قرآن کریم نے بھی اس مسئلہ پر خصوصی توجہ کی ہے اور متعدد آیات میں اور مختلف مواقع پر اس کا تذکرہ کرتے ہوئے حجاب کے اصول، احکام اور فلسفہ کا بھی ذکر کیا ہے۔ مسلمانوں کے نقطہ نظر سے حجاب کا حکم، اسلام کے سب سے سنگین اور اہم مذہبی احکامات میں سے ایک ہے۔ خدائے بزرگ و برتر نے قرآن کریم میں حجاب کے مسئلہ پر تاکید فرمائی اور اس میں کبھی ایمان والی عورتوں سے، کبھی ازواج رسول کو خطاب کرتے ہوئے تاہم کبھی بوڑھی اور معذور عورتوں کو مستثنیٰ کرتے ہوئے اس کی وضاحت فرمائی اور مختلف الفاظ میں اس مذہبی حکم کی اہمیت کو بیان کیا ہے۔ حجاب، تہذیبی و ثقافتی اقدار کے طور پر، مختلف جہتوں کا حامل ہے، جیسے عام پردہ، طرز عمل کا پردہ، عفت نظر اور سماعت کا پردہ۔ واضح رہے کہ اشیاء کی حفاظت اور ڈھانپنے کی حکمت ان کی اہمیت کی نشاندہی کرتا ہے اور حجاب کی حکمت خواتین کی غیر معمولی عظمت کو محفوظ رکھنا ہے۔ حجاب کی حکمت کہلانے والی چند چیزیں یہ ہیں: فطری خواہش، ذہنی سکون، معاشرتی صحت، خواتین کی قدردانی، جھوٹی شناخت کی ممانعت، خاندانی استحکام، خود آرائشی پر قابو، ہوس کی روک تھام، فیشن پر کنٹرول، خود ستائشی کی اصلاح۔ حجاب کی فرضیت کا حکم دیتے ہوئے فقہاء نے ان آیات اور احادیث کو نقل کیا ہے جن پر مختلف نظریات ہیں۔ ایک پہلو جس پر کم علمی توجہ کی گئی ہے وہ یہ ہے کہ آیا شریعت کا مطلوبہ حجاب یا پردہ اور اس کے لازمی حکم کا مسئلہ ایک انفرادی طرز عمل ہے اور انسان کی ذاتی مرضی پر منحصر ہے، یا یہ ایک سماجی مسئلہ ہے جس کا تعلق امن عامہ سے ہے۔ لازمی یا اختیاری حجاب اس فرق کا سب سے اہم نتیجہ ہے۔ حجاب کی انفرادیت کو ثابت کرنے کے لیے اس کے مذہبی پہلو کے ساتھ ساتھ ابتدائے اسلام میں حجاب نہ پہننے پر سزا کی کمی، خواتین کی آزادی کے تحفظ اور بعض آیات کا حوالہ بھی دیا گیا ہے۔ جو لوگ حجاب کو ایک سماجی معاملہ سمجھتے ہیں، انہوں نے قرآن کی بعض آیات اور احادیث کا حوالہ دیا ہے کہ یہ ایک حکومتی مسئلہ ہے اور اسکے عقلی مقاصد ہیں۔ اس تحقیق کے نتائج کی بنیاد پر، جو حجاب کے مسئلے میں درپیش چیلنجوں کی وضاحت اور موافق و مخالفت میں رائیوں کا تجزیہ کرنے کے لیے کی گئی تھی، یہ ہیکہ حجاب اور اس کی فقہ ایک انفرادی واقعیت

ہے جس کے ناقابل تردید سماجی اثرات ہیں۔ حکومت، ایک ثانوی حکم کے طور پر، معاشرے کو "ضروتوں کے مطابق" اور "ضروریات مطابق ممنوعیات" کے اصول کے مطابق مناسب شرعی لباس کی پابندی کرنے کا پابند کر سکتی ہے۔ نسلی گروہوں کے درمیان مذہبی حجاب کے حدود کا مسئلہ ان ذیلی بحثوں میں سے ایک ہے جو مذاہب کے درمیان حجاب کی فرضیت کے اصول کی منظوری کے بعد پیدا ہوتے ہیں۔ دوسری طرف، آج کل سب سے زیادہ شکوک و شبہات میں سے ایک، خاص طور پر ورچوئل نیٹ ورکس میں، حجاب کا مسئلہ ہے۔اس لیے مجلّہ راہ اسلام سہ ماہی کے اس شمارے میں ایرانی اور ہندوستانی مفکرین کے علمی مقالے پیش کیے گئے ہیں، جو آیات کے شواہد کی بنیاد پر تاہم آیات حجاب اور نزول قرآن کے عصری حالات کے بارے میں طریقہ کار پر مبنی تحقیق پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔ حجاب کا حکم، حجاب کی حکمت اور تجزیہ حجاب کا تقابل؛ حجاب کی حکمت کے اصول کو بیان کرتے ہوئے کچھ شکوک و شبہات کو دور کرنے کی کوشش کرتا ہے امید ہے کہ یہ مسئلہ اس سہ ماہی جریدہ «راہ اسلام» اوراس کے مشمولات؛ حجاب کے فلسفے کو سمجھنے کے ساتھ ساتھ اس سے متعلق کچھ شکوک و شبہات اور سوالات کے جوابات دینے میں بھی کارآمد ثابت ہونگے۔

ڈاکٹر محمد علی ربانی

(چیف ایڈیٹر)